بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۳۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۳
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily
ALFAZL
RABWAH
یوم پیر
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے
جلد ۶۸/۳۳	۱۳ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ ۱۲ امان ۱۳۵۸ہش ۱۲ مارچ ۱۹۷۹ء	نمبر ۵۷

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں

ایک دوسرے کی عزت کرو اور اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دو

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

(الحجرات : ۱۱)

ترجمہ :- مومنوں کا رشتہ آپس میں صرف بھائی بھائی کا ہے پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان جو آپس میں لڑتے ہوں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَنْ تَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔ (مسلم)

ترجمہ :- تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ اتفاق واتحاد سے رہو اور تفرقہ بازی اختیار نہ کرو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرکے پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں ... اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے ... جس میں امیر غریب، بچے، جوان، بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں۔ گو باپ جدا جدا ہیں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۸، صفحہ ۳۴۹)

"آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۶۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع یہ ہے کہ:- نزلہ و سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فتح اسلام صفحہ ۵۱، ۵۲ پر فرماتے ہیں:-

"دیکھو جنہوں نے انبیاء کا وقت پایا انہوں نے دین کی اشاعت کے لئے کیسی کیسی جانفشانیاں کیں۔ جیسے ایک مالدار نے دین کی راہ میں اپنا پیارا مال حاضر کیا ایسا ہی ایک فقیر دریوزہ گر نے اپنا مرغوب ٹکڑوں سے بھری ہوئی زنبیل پیش کر دی اور ایسا ہی کئے گئے جب تک کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے فتح کا وقت آ گیا۔"

مالی سال ختم ہونے میں قلیل مدت باقی ہے احباب اپنے لازمی چندہ جات اور بقایا جات کی جلد از جلد ادائیگی کا اہتمام فرما کر ممنون فرماویں۔ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے انہیں اسلام کی فتح کے عظیم دن کو قریب تر لانے کی سعادت میں شریک فرمائے آمین۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پچیس فیصد نمائندگان مجلسِ مشاورت تیس سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا:-

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہئے۔"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبدالحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس، ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل، دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ
۱۲ امان ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بُرے خیالات اور بُرے کرتوتوں کا ہولناک انجام

گمراہی کا ایک بڑا سبب اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ مال و دولت کی کثرت اور ثروت و طاقت کی فراوانی کی وجہ سے قوم کی اکثریت دنیا اور اس کی زینتوں میں منہمک ہو کر آخرت کی منکر ہو جاتی ہے اور اگر زبان سے وہ انکار نہ بھی کرے تو بھی آخرت پر اس کا ایمان محض رسمی نوعیت کا ہوتا ہے فی الاصل وہ اس کی قائل نہیں ہوتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ گمراہ قوم کی اکثریت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝

(الروم آیات ۸،۹)

ترجمہ:۔ وہ لوگ ورلی زندگی کے ظاہر (یعنی اس کی شان و شوکت) کو تو خوب سمجھتے ہیں لیکن اُخروی زندگی سے بالکل ناواقف ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں کبھی یہ غور نہیں کیا کہ آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے خدا نے کسی حکمت کے مطابق اور ایک وقت مقررہ کے لئے پیدا کیا ہے لیکن لوگوں میں سے اکثر اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اگلی آیات میں بتایا ہے کہ جب کسی قوم کی اکثریت آخرت کی منکر یا اس سے لاپرواہ ہو جاتی ہے تو اس کے نتیجہ میں ایک اور خرابی جس میں ایسی قوم مبتلا ہوئے بغیر نہیں رہتی یہ ہوتی ہے کہ وہ اس کی اصلاح کی غرض سے مبعوث ہونے والے مامور من اللہ کا بھی انکار کر دیتی ہے۔ وہ نہ صرف یہ کہ اس پر ایمان نہیں لاتی بلکہ اُس کا اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے نشانوں کا مذاق اڑا کر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اُس کے غضب کا اپنے آپ کو مستحق بنا لیتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو اس سے پہلی نافرمان قوموں کے انجام سے خبردار کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗاٰۗى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(الروم آیات ۱۰،۱۱)

ترجمہ:۔ کیا وہ (یعنی آخرت کا انکار کرنے والے جو اکثریت میں ہیں) زمین میں نہیں پھرے اور یہ نہیں دیکھا کہ جو اُن سے پہلے لوگ تھے ان کا انجام کیا ہوا تھا۔ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور انہوں نے زمین کو خوب اکھیڑا (یعنی اس میں ہل چلایا) تھا اور اسے اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے کیا ہے۔ اور ان کے رسول ان کے پاس دلائل لے کر آئے تھے کیونکہ اللہ کی شان کے مطابق نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ لوگ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ پھر اُن لوگوں کا جنہوں نے بُرے کام کئے تھے اللہ کی آیات کا انکار کرنے کی وجہ سے بُرا ہی انجام ہوا اور وہ اللہ کی آیات سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ایسے لوگ (اور جن کی ہمیشہ اکثریت ہوتی ہے) آخرت کے انکار، مامورین الٰہی کی تکذیب اور آیات الٰہی کی تضحیک کی وجہ سے فی الاصل عذاب کو دعوت دے رہے ہوتے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انہیں آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی اُوپر سے بھی اور نیچے سے بھی عذاب نے گھیرا ہوا ہوتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اَفْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ (سبا آیات ۸ تا ۱۰)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے کہتے ہیں کہ (اے لوگو!) کہ کیا ہم تم کو ایک ایسے شخص کا پتہ دیں جو تم کو یہ بتاتا ہے کہ جب تم (مرنے کے بعد) ذرّہ ذرّہ کر دیئے جاؤ گے تو پھر تم ایک نئی مخلوق کی صورت میں بدل جاؤ گے۔ کیا وہ شخص اللہ پر جھوٹ باندھ رہا ہے یا اس کو جنون ہے؟ یوں نہیں بلکہ (بات یہ ہے کہ) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ (ایسے بُرے خیالات اور بُرے کرتوتوں کی وجہ سے) ابھی سے عذاب اور خطرناک گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ کیا انہوں نے اس چیز کی طرف نہیں دیکھا جو آسمان اور زمین سے ان کے آگے کی طرف سے اور ان کے پیچھے کی طرف سے ان کو گھیرے ہوئے ہے۔ اگر ہم چاہیں تو اُن کو اُنہی کے ملک میں مصائب میں مبتلا کر دیں یا اُن پر بادل کے کچھ ٹکڑے نازل کریں (یعنی پے درپے اُن پر بارش برسائیں) اس میں خدا کی طرف جھکنے والے ہر بندہ کے لئے ایک نشان ہے (باقی ص ۳ پر)

بلا تبصرہ:۔

"اسلامی ریاست کے بنیادی اصول"

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور میں سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کا ایک مضمون بعنوان "اسلامی ریاست کے بنیادی اصول" شائع ہوا ہے اس کا ایک اقتباس بلا تبصرہ درج ذیل ہے:۔

"اسلامی حکومت کا آٹھواں بنیادی اصول یہ ہے کہ اس میں لوگوں کو جان و مال اور آبرو کے تحفظ کی ضمانت دی جائے گی اور وہ کسی شخص یا گروہ کی طرف سے نہیں بلکہ خدا اور رسولؐ کی طرف سے دی جائے گی اور کسی شہری کی آزادیٔ نفس اور حرمت جان و مال و آبرو پر جائز قانونی وجوہ کے سوا اور کسی وجہ سے ہاتھ نہ ڈالا جائے گا۔ اس دستوری قاعدے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:۔

"جس شخص نے وہ نماز ادا کی جو ہم ادا کرتے ہیں، اُس قبلہ کی طرف رُخ کیا جس کی طرف ہم رُخ کرتے ہیں اور ہمارا ذبیحہ کھایا وہ مسلمان ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ کا ذمّہ ہے۔ پس تم اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے ذمّے میں اس کے ساتھ دغابازی نہ کرو۔"

اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ اسلامی حکومت میں شہریوں کو بنیادی حقوق کی جو ضمانت دی جاتی ہے وہ دراصل خدا اور رسولؐ کی طرف سے نیابتاً دی جاتی ہے۔ اور اگر کوئی حکومت یہ ضمانت دینے کے بعد قانون الٰہی کے سوا کسی دوسرے طریقے پر شہریوں کے اس حق کو چھینے تو وہ دراصل خدا کے ساتھ دغابازی کی مجرم ہے۔

ایک دوسری حدیث میں ہے "پس ان کی جان و مال ہم پر حرام ہیں اِلّا یہ کہ جان و مال ہی کا کوئی حق اُن پر قائم ہو اور اُن کے باطن کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمّے ہے۔" اس سے ظاہر ہے کہ اسلامی حکومت اگر کسی کو تحفظ کے اس حق سے محروم کرے گی تو حق کی بناء پر ایسا کرے گی اور وہ لوگوں کے باطن کا حساب اپنے ہاتھ میں نہ لے گی اسے اللہ پر چھوڑ دے گی۔ اس کا معاملہ لوگوں کے ساتھ ان کے ظاہری حال کے لحاظ سے ہی ہوگا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک لاکھ سے زیادہ کے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"تمہاری جانیں، تمہارے مال، تمہاری آبروئیں ویسی ہی حرمت رکھتی ہیں جیسی حج کے اس دن کی حرمت ہے۔"

یہ الفاظ قیامت تک کے لئے اسلامی حکومت کی رعایا کے بنیادی حقوق کا چارٹر ہیں۔"

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۷۹ء صفحہ ۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا انتیسواں (۲۹ واں) جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

• وسیع پیمانہ پر اسلام و احمدیت کی تبلیغ • ایمان افروز تقاریر • تبلیغی سلائیڈز
• پانچ ہزار سے زائد حاضرین • تماتا۔ بنین۔ نائیجر کے وفود کی شرکت
• چند سعید روحوں کا قبول احمدیت

(مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ مقیم نائیجیریا)

(۲)

اجلاس چہارم

یہ اجلاس ٹھیک چار بجے بعد دوپہر مکرم الحاج عبدالعزیز ایبولہ پریذیڈنٹ احمدیہ جماعت نائیجیریا کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد الفا اے۔ آر۔ OLUWA نے امام مہدی علیہ السلام کی آمد کے بارے میں تقریر کی۔ مقرر موصوف نے قرآن مجید احادیث اور اقوال کی روشنی میں مسیح موعود کی آمد کے بارہ میں دلائل و ثبوت دیئے آپ نے مسیح موعودؑ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعض پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ مذاہب عالم میں ایک موعود وجود کا ذکر بار بار ملتا ہے۔ یہ خدا کا خاص فضل اور اس کا ہم پر احسان عظیم ہے کہ وہ موعود ہستی جس کے بارہ میں سابقہ انبیاء نے پیشگوئیاں کی تھیں ہمارے وقت میں مبعوث ہوئی ہے۔ اور ہم احمدی اس کے متبعین میں سے ہیں۔ ذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔ اب ہمارا فرض ہے کہ دنیا میں مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی زیادہ سے زیادہ اشاعت و تبلیغ کریں۔ تاکہ باقی دنیا بھی آپ کو مان کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو سکے۔

دوسری تقریر برادرم ڈاکٹر محی الدین صاحب BAKINSON کی تھی۔ آپ نے اپنے احمدیت قبول کرنے کے ایمان افروز حالات بتا کر حاضرین کے ایمانوں کو تازہ و اجاگر کیا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر لے او سلامی نے اخبار ٹروتھ TRUTH کے اجرا اور اس کی تاریخ پر لیکچر دیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ نائیجیریا میں خدا کے فضل سے یہ ہفتہ وار جماعتی اخبار سب سے پہلا اور واحد مسلم اخبار ہے جو احمدیہ مشن کے زیر اہتمام احمدیہ پریس میں ہی چھپ رہا ہے۔

اجلاس چہارم کی کارروائی شام ساڑھے چھ بجے تک جاری رہی۔ ازاں بعد مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت انتظامیہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تمام مبلغین و معلمین اور منتظمین کے علاوہ سرکٹ چیئرمینوں نے بھی شرکت کی۔ یہ اجلاس ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔

رات ساڑھے آٹھ بجے برادرم شکیل احمد صاحب منیر نے جلسہ گاہ میں جماعتی سلائیڈز دکھائیں۔ جس میں احمدی افراد کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی مدعو تھے۔

اجلاس پنجم مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۸ء

بروز سوموار

احمدیہ جماعت نائیجیریا مشن کے ۲۹ ویں سالانہ جلسہ کے اس آخری اجلاس کی صدارت امیر و مشنری انچارج مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے فرمائی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد پہلی تقریر برادرم M. A. ABANIWONDA نے کی۔ آپ نے چودھویں صدی کے اختتام کی خصوصیات پر اظہار خیال کیا اور جماعت کو اس کی ذمہ واریوں کا احساس دلایا۔

دوسری تقریر الحاج A. R. BUSARI کی تھی۔ آپ نے نظام خلافت پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا آپ نے قرآن مجید کی سورۂ نور کی آیت استخلاف کی وضاحت کی اور بتایا کہ مسلمانوں کو اس پیشگوئی کے مطابق خلافت کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے خلافت احمدیہ پر مختصر روشنی ڈالی اور بتایا کہ اگر مسلمان آج پھر ترقی کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس نظام کی اطاعت اختیار کریں۔ مکرم الحاج موصوف نے یہ تقریر نائیجیریا کی ایک معروف زبان یوربا میں کی۔

تیسری تقریر ایک معروف شخصیت ڈاکٹر فشولا آف یونیورسٹی لیگوس نے "قبول احمدیت" کے موضوع پر کی۔ آپ کی تقریر احمدیت کی صداقت کے دلائل سے اہم تھی اور بڑی ایمان افروز۔

چوتھی تقریر مسٹر حسن سماتو نے کی جو کہ نائیجیریا کی لیبر کانگریس کے صدر کے عہدہ پر فائز ہیں۔ برادرم حسن سماتو نے احمدیت کے ساتھ اپنی وابستگی کا برملا اظہار کیا۔ اور تمام احمدی بھائیوں بہنوں سے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں احمدی ہونے کی حالت میں وفات دے اور زندگی بھر احمدیت کا سچا خادم بنائے رکھے۔

مسٹر حسن سماتو کے بعد تماتا کے نمائندہ مسٹر مصطفےٰ اور جمہوریہ بینن BENIN سے برادرم ذکر اللہ صاحب اور NIGER ملک کے نمائندہ مسٹر SHITTU نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ مختلف ممالک کے نمائندگان کی تقاریر کے بعد نائیجیریا میں ایک سٹیٹ کے سابق کمشنر مسٹر اولا [illegible] نے تقریر کی۔ اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ احمدی صدق دل سے اور اس کے لیے ہر قربانی تیار ہیں۔

اختتامی خطاب

آخر میں مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر مشنری انچارج نائیجیریا مشن نے جماعتہائے نائیجیریا کے اس عظیم الشان جلسہ سالانہ کے اختتام پر خطاب فرمایا۔ آپ نے سب سے پہلے کانفرنس کی کامیابی کی مبارکباد دی۔ اور بیرونی ممالک سے آنے والے وفود کا شکریہ ادا کیا۔ پھر آپ نے مشن کی ترقی کا ذکر فرمایا۔ کہ خدا کے فضل سے مشن کا ہر قدم پہلے کی نسبت تیز رہا ہے۔ اور ہر سال جلسہ سالانہ میں حاضرین کا اضافہ ہو رہا ہے۔

آخر میں آپ نے پرسوز لمبی دعا کرائی۔ اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔ الحمد للہ

بیعتیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بعض سعید روحوں نے احمدیت کی تعلیم و تبلیغ سے متاثر ہو کر بیعت کی اور نظام خلافت کے ساتھ وابستگی کا اعلان کیا۔ خدا تعالیٰ ان سعید روحوں کے ایمان و ایقان میں اضافہ فرمائے اور استقامت بخشے۔ نیز دوسروں کے لئے راہ ہدایت کا موجب بنائے۔

انتظامات جلسہ سالانہ

حسب سابق امسال بھی جلسہ سالانہ کے انتظامات کئی شعبوں پر منقسم تھے۔ اس امر کی اطلاع روزنامہ TRUTH اخبار کے ذریعہ تمام منتظمین کو کر دی گئی۔ تاکہ جملہ افسران و ذمہ وار منتظمین اپنی اپنی ڈیوٹی کا احساس کریں۔ چنانچہ یہ شعبہ جات یوں منقسم تھے۔

(۱) جنرل نگرانی (۲) سیکرٹری کے فرائض (۳) شعبہ اشاعت (۴) میڈیکل بورڈ (۵) بجلی کی سپلائی (۶) سٹور کا انتظام (۷) کھانا کھلانے کے انتظامات و مراکز (۸) سٹیج و جلسہ گاہ کا انتظام (۹) واٹر سپلائی (۱۰) لاؤڈ سپیکر کا انتظام (۱۱) حاضری کا انتظام (۱۲) بیرونی مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام (۱۳) شعبہ حفاظت (۱۴) فوٹو گرافی وغیرہ۔

مہمانوں کی آمد

جلسہ شروع ہونے سے دو دن قبل ہی ملک کے اطراف و جوانب سے احمدیوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اکثر احمدی احباب اپنی کاروں اور چارٹرڈ بسوں بعض ہوائی سفر اختیار کر کے اپنی قیام گاہوں میں آ گئے ہر بس جب گراؤنڈ میں داخل ہوتی تو بے اختیار نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد کے نعرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعرے ان کا استقبال کرتے رہے۔ اسی طرح رات گئے تک مہمانوں کا سلسلہ جاری رہا۔

حرف آخر

خدا کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کو اس عظیم الشان جلسہ کے بارے میں اعلان فرمایا تھا کہ:

"یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

یہ وہ اعلان ہے جو آج سے ۸۷ سال قبل خدا کے مامور نے گوشہ گمنامی (قادیان) سے فرمایا تھا۔ جبکہ سب سے پہلے جلسہ سالانہ جو کہ ۱۸۹۱ء میں ہوا صرف ۷۵ افراد شمولیت کر سکے تھے۔ اور اب یہ تعداد خدا کے فضل سے کم از کم سات ہزار افراد کا جم غفیر ہوتا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ اس کے لئے خدا تعالیٰ نے قومیں تیار کی ہیں اور آج ساری دنیا میں یہ حقیقت عیاں ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جہاں جہاں بھی جماعت کا وجود قائم ہے۔ وہاں مقامی طور پر باہمی محبت و اخوت کے اظہار کے لئے سالانہ جلسے منعقد ہوتے ہیں اور اب اس پیشگوئی کے عملی اظہار کا موقعہ بمطابق پیشگوئی کہ خدا نے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو بڑی سرعت کے ساتھ تنظیم جماعت کے ساتھ مل رہی ہیں۔ خود وہ قومیں اپنے اپنے مراکز میں اپنے ہی ملکوں میں اب سالانہ جلسے منعقد کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا خود ثبوت بیان کر رہی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ان فدائیوں کو ہمیشہ ہی ایسے حقائق و معارف سننے و سنانے میں مشغول رکھے۔ جو ان کے ایمان و معرفت و یقین کو ترقی دینے کا موجب ہوں۔ آمین اللّٰھم آمین

[illegible]

عیسائی عقیدہ تثلیث کی تردید

مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ

اسلام ایسا پُر امن اور حقائق سے لبریز مذہب ہے جو بھی نیک نیتی سے اس پر غور کرے گا۔ وہ یقیناً جلدی ہی اس کو قبول کرنے کی توفیق پائے گا۔

اگر انسان اس کے مثبت پہلو پر سرسری نظر دوڑائے اور غور کرے تو ہدایت کی راہ موجود ہے اور اگر اس کے منفی پہلو کو دیکھے تو بھی ہدایت و رشد کا باب وا ہے۔ مثبت پہلو سے مراد وہ صداقتیں اور حقائق و معارف ہیں جو اسلامی تعلیم میں نمایاں طور پر موجود ہیں اور منفی پہلو سے مراد دوسرے مذاہب کی تردید ہے۔ اس لئے تثلیث نصاریٰ کا از روئے بائیبل اور قرآن مجید تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اس تجزیہ اور چھان بین کی غرض و غایت ضد و تعصب کا اظہار نہیں بلکہ پُر خلوص نیت پر مبنی ہے تا کہ اگر کوئی شخص میری اس کاوش کے نتیجہ میں آگ سے بچ جائے اور اپنے محبوب حقیقی کے محبت و پیار سے فیضیاب ہو جائے تا مجھے بھی اس کا ثواب ہو آمین

تثلیث کا دوسرے عیسائی عقائد سے ربط

تثلیث کی اہمیت کے پیش نظر تحریر ہے کہ اس مسئلہ کا عیسائیت کے دوسرے عقائد کے ساتھ بھی گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں :-

"اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عیسائیت کے بنیادی عقائد میں سے تثلیث بھی ایک اہم عقیدہ ہے لیکن ان کا یہ عقیدہ کفارہ اور نجات کے ساتھ اس طرح وابستہ ہے کہ اگر کفارہ اور عدم نجات باطل ہو جائیں تو ساتھ ہی تثلیث بھی باطل ہو جاتی ہے۔"

(نجات تفسیر سورۃ مریم ص)

تثلیث کا عقیدہ

عیسائی لوگ یسوع کو خدا مانتے ہیں۔ اس لئے یسوع اور خدا کو باعتبار خدا ہونے کے ایک سمجھتے ہیں اور عام طور پر روح القدس کو بھی خدا مانا جاتا ہے اور یہ تثلیث ہے حالانکہ وہ اسکو توحید کہتے ہیں بلفظ دیگر یہی تثلیث فی التوحید ہے اور توحید فی التثلیث ہے۔ بطرز عام یہ تین ایک اور ایک تین ہے۔ نیز اس تثلیث کے اجزا باپ بیٹا اور روح القدس کو گردانا جاتا ہے جس کی عام طور پر تشہیر و تبلیغ کی جاتی ہے۔

تثلیث کی تردید

مزعومہ تثلیثی عقیدہ کو کئی طرح سے رد کیا جاتا ہے۔ سب سے اول یہ ہے کہ اگر یسوع مسیح خود بیٹا ہونے سے انکار کرے تو پھر تثلیث کی ایک ٹانگ تو ٹوٹ جاتی ہے۔

۱۔ لکھا ہے کہ ابلیس نے یسوع کو آزمایا اور کہا
"اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں" تو اس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ "آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا۔ بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔"
(متی ۴/۱-۴)

سو یسوع کے اس جواب سے واضح ہوتا ہے کہ وہ خدا کے بیٹے نہ تھے اور پتھر کو روٹیاں نہ بنا سکنا اس کا ثبوت ہے بلکہ اپنے آپ کو ایک عام آدمی ظاہر کیا ہے۔

۲۔ اسے کہا کہ "ابلیس اسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔"
یسوع نے اس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔" (متی ۴/۵-۷)

گویا یسوع کنگرے سے گرنے کی جرأت نہ کر سکا۔ اور صاف اور واضح الفاظ میں خدا کا بیٹا ہونے سے انکار کرتے ہوئے ایک عام انسان کی حیثیت میں اپنے آپ کو پیش کیا۔

۳۔ "اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اس کو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے" اے مقدس کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اتر آ۔" (متی ۲۷/۴۰)

مندرجہ بالا عبارت بھی کتنی واضح طور پر ثابت کرتی ہے کہ چونکہ یسوع مسیح خدا کے بیٹے نہ تھے اسی واسطے تو وہ مطلوبہ سوال کے جواب میں صلیب سے نہ اتر سکے اور نہ کوئی اور جواب تسلی بخش دے سکے۔ پس معلوم ہوا کہ یسوع خدا کے بیٹے نہ تھے۔ لہٰذا تثلیث کی بیٹے والی ٹانگ ٹوٹ گئی۔

روح القدس

پھر اگر یہ بھی ثابت ہو جائے کہ از روئے بائیبل روح القدس کا نزول صرف یسوع پر نہیں ہوتا تھا بلکہ دوسروں پر بھی اس کا نزول ہوتا رہا ہے یا آئندہ ہونے کا امکان ہے۔ تو یسوع کی خصوصیت جو روح القدس کی وجہ سے تھی وہ باقی نہ رہی بلکہ عام ہو گئی اور تثلیث کی دوسری ٹانگ بھی ٹوٹ گئی۔

اب چند حوالے درج کرتا ہوں جو روح القدس کے عام انسانوں پر نزول کے بارہ میں ہیں :-

(۱) "بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہو گا کہ میں اپنی روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا۔ اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رؤیا اور تمہارے بڈھے خواب دیکھیں گے۔ بلکہ میں اپنے بندوں اور بندیوں پر بھی ان دنوں میں اپنی روح میں سے ڈالوں گا۔ اور وہ نبوت کریں گی"
(اعمال ۲/۱۶-۱۷)

اس حوالے سے ظاہر ہوا کہ روح کا اترنا ہر کس و ناکس پر ممکن ہے۔

نجات کے لئے روح کا ہونا از بس ضروری ہے

(۲) پولس رسول تحریر کرتے ہیں :-
"اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو۔"
(افسیوں ۶/۱۷)

اس حوالہ میں روح بمعنی کلام اللہ استعمال ہوئی ہے جس کا ہونا نجات کے لئے از حد ضروری ہے۔

(باقی)

بسلسلہ امتحان انصار اللہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "تجلیاتِ الٰہیہ" کا مختصر تعارف

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ

رسالہ "تجلیاتِ الٰہیہ" کی تصنیف ۱۹۰۶ء میں ہوئی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی یہ رسالہ ضیاء الاسلام پریس قادیان میں طبع بھی ہو گیا تھا لیکن عدمِ تکمیل کی وجہ سے حضورؑ کے حین حیات یہ عام طور پر شائع نہیں ہوا تھا۔ حضورؑ کی وفات کے بعد جون ۱۹۲۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی اجازت سے اسے شائع کیا گیا۔ اس رسالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پانچ عظیم زلزلوں کے آنے کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ نیز عذاب کی فلاسفی اور انذاری پیشگوئیوں کے ٹل جانے کی حکمت بیان فرمائی ہے۔

حضورؑ شروع رسالہ میں ان زلزلوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی:۔

"چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشان کی پنج بار" کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی سچائی پر گواہی دینے کے لئے پانچ دہشت ناک زلزلے کچھ وقفہ کے بعد دیگرے آئیں گے اور وہ اپنی شدت اور نقصان رسانی میں غیر معمولی ہوں گے۔

ان زلزلوں کے آنے کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں نے مامور من اللہ مسیح موعودؑ کو شناخت اور قبول نہیں کیا۔ یہ غیر معمولی تباہیاں اس کی صداقت ثابت کریں گی۔ نیز قرآن شریف کی سچائی پر نشان ہوں گی اور نشانوں کے بعد دنیا میں ایک تبدیلی پیدا ہوگی اور اکثر دل خدا کی طرف کھینچے جائیں گے

فرمایا کہ جب یہ پانچ زلزلے آ چکیں گے تو پھر خدا تعالیٰ کا رحم جوش مارے گا کیونکہ مسیح موعودؑ کے لئے یہی مقدر ہے کہ پہلے تو وہ قہاری رنگ میں ظاہر ہوگا اور حدیث نبوی کے مطابق اس کے دم سے لوگ مریں گے۔ یعنی طاعون اور زلزلے وغیرہ قہری نشان آسمان سے نازل ہوں گے۔ پھر اس کے بعد خدا کا مسیح نوع انسان کو رحم کی نظر سے دیکھے گا اور آسمان سے رحم کے آثار ظاہر ہوں گے۔ لوگوں کی عمروں میں برکت دی جائے گی اور زمین میں سے رزق کا سامان بکثرت پیدا ہوگا اور خوشی کا زمانہ آ جائے گا۔

حدیث میں جو آیا ہے کہ مسیح موعودؑ کے دم سے لوگ مریں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ جب اس کا پیغام دنیا میں پھیلے گا تو جو لوگ اس کی تکذیب کریں گے وہ اپنے انکار کی وجہ سے عذاب کے مستحق ہو جائیں گے جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُولًا"

یعنی ہم کسی بستی پر بھی عذاب نازل نہیں کرتے جب تک کہ ہم اتمام حجت کے لئے ان میں ایک رسول نہ بھیج دیں۔

اب جو طاعون اور زلزلے وغیرہ آ رہے ہیں تو یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی رسول اور نبی ظاہر ہو چکا ہے

پیشگوئی کے مطابق پہلے آنے والے زلزلوں کا ذکر کرتے ہوئے حضورؑ فرماتے ہیں کہ الہام الٰہی:۔

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا وَمُقَامُهَا

اور:۔

"پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی" کے مطابق ایک زلزلہ موسم بہار میں ۴؍ اپریل ۱۹۰۵ء کو آیا پھر ایک سال کے بعد دوسرا زلزلہ ۲۷؍ فروری ۱۹۰۶ء کو آیا۔ جب یہ دو زلزلے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی خبر کے مطابق لوگ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں تو خوب یاد رکھو کہ آئندہ پانچ زلزلوں کی پیشگوئی بھی ضرور اپنے وقت پر پوری ہوگی۔

ڈپٹی عبداللہ آتھم کے بارہ میں پیشگوئی کی وضاحت کرتے ہوئے حضورؑ فرماتے ہیں کہ:۔

"پیشگوئیاں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک وعدہ کی اور دوسرے وعید کی۔ سو وعدہ کی پیشگوئی کبھی نہیں ٹلتی اور وقت پر پوری ہوتی ہے لیکن وعید کی پیشگوئی جس سے مقصود صرف سزا اور عذاب دینا ہوتا ہے وہ توبہ و استغفار اور صدقہ سے ٹل جاتی ہے جیسا کہ حضرت یونس نبی کی اپنی قوم کی تباہی کے بارہ میں پیشگوئی ان کے استغفار اور دعا سے ٹل گئی تھی۔

عبداللہ آتھم کے بارہ میں حضورؑ کی پیشگوئی کہ وہ پندرہ مہینوں کے اندر ہلاک ہو جائے گا۔ وعید کی پیشگوئی تھی جو اس کے خوف اور رجوع کی وجہ سے اپنے وقت سے ٹل گئی اور اسے چند ماہ کی مہلت مل گئی۔ تاہم پیشگوئی کے الفاظ کہ:۔

"جھوٹا سچے کی زندگی میں مر جائے گا۔"

کے مطابق چند ماہ بعد آتھم حضورؑ کی زندگی میں ہی فوت ہو گیا۔

فرمایا کہ ایک آدھ سچی خواب آ جانے سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ صاحبِ خواب خدا تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ ہے اس کی غرض صرف یہ ہوتی ہے کہ انہیں اپنے تجربہ سے معلوم ہو کہ رؤیا اور الہام ایک حقیقت ہیں۔ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ ان کے رؤیا اور الہام، ہزاروں لاکھوں تک پہنچ جاتے ہیں اور ان کی کیفیت اور کمیت کے لحاظ سے کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور اللہ تعالیٰ انہیں خاص عظمت عطا فرماتا ہے۔

حضورؑ اپنی آئندہ ترقی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا۔ اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(رسالہ تجلیات الٰہیہ)

نوٹ:۔ یہ رسالہ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے ایک روپیہ ۲۵ پیسے میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ تعداد میں خریدنے کی صورت میں بیس فیصد تک کمیشن مل جاتا ہے

دعائے مغفرت

محترمہ امۃ القدیر بیگم صاحبہ زوجہ مرزا مہتاب بیگ صاحب مرحوم ۲۰؍ فروری ۱۹۷۹ء بوقت ۱۰ بجے شب کراچی میں بقضائے الٰہی انتقال فرما گئی ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر وفات کے وقت تقریباً ۸۰ سال تھی۔

مرحومہ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی رضاعی والدہ تھیں۔ اسی وجہ سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں "اماں" کے نام سے موسوم تھیں۔ آپ بہت نیک، پابند صوم و صلوٰۃ دعاگو اور بزرگ خاتون تھیں چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے آپ کا جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

آپ کے تین لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام بخشے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(مبارکہ سلیم۔ اہلیہ ڈاکٹر سلیم الدین صاحب اختر ڈسٹرکٹ سرجن جھنگ)

مختلف مقامات پر جلسہ یوم مصلح موعودؓ کا انعقاد

بدوملہی

۲۰ رفروری ۱۹۷۹ء کو بعد نماز عشاء جامع مسجد احمدیہ بدوملہی میں زیر صدارت مکرم خواجہ عبد الغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ مقامی جلسہ دربارہ پیشگوئی مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار (ڈاکٹر ایم لطیف احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد) مکرم نصیر احمد صاحب، مکرم بشیر احمد صاحب۔ مکرم مسعود احمد صاحب، مکرم رؤف احمد صاحب اور مکرم محمد یعقوب صاحب نے علی الترتیب مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر کیں

(۱) "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا"

(۲) پیشگوئی مصلح موعودؓ اور صداقت مسیح موعودؑ۔

(۳) "اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔"

(۴) "وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔"

(۵) "وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔"

(۶) "اس کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ بلند ہوگا۔"

آخر میں مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور تاریخی لحاظ سے ثابت کیا کہ اس پیشگوئی کے مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ خلیفۃ المسیح الثانی ہی ہیں۔ صدارتی ریمارکس کے بعد اجتماعی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ
بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

جہلم

جماعت احمدیہ جہلم نے یوم مصلح موعودؓ کے سلسلہ میں ۲۰ رفروری کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ جہلم میں ایک جلسہ کا انعقاد کیا جس میں پانچ مقررین نے علی الترتیب مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر کیں اور آپؓ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

(۱) الفاظ پیشگوئی۔

(۲) پیشگوئی مصلح موعودؓ کی علت غائی

(۳) خدائی نور کے پھیلاؤ کا آسمانی سلسلہ۔

(۴) علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔

(۵) خدمات حضرت مصلح موعودؓ۔

علاوہ ازیں محترم امیر صاحب ضلع اور خاکسار نے بھی تقاریر کیں

(بشیر الدین محمود مربی سلسلہ احمدیہ
مقیم جہلم)

چک ۱۸۴ ضلع بہاولنگر

۲۱ رفروری کو جماعت احمدیہ چک 30/3-R کا جلسہ مصلح موعودؓ زیر صدارت محترم چوہدری محمد مالک صاحب صدر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ملہی مربی سلسلہ اور خاکسار نذیر احمد خادم نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تقاریر کیں۔ دعا پر یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

(نذیر احمد خادم چک 184/7-R
ضلع بہاولنگر)

سرگودھا

مورخہ ۲۴ رفروری بروز ہفتہ بعد از نماز مغرب جامع مسجد سرگودھا میں زیر صدارت محترم امیر صاحب ضلع جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم مولوی عزیز الرحمان صاحب منگلا مربی سلسلہ ضلع سرگودھا نے "پیشگوئی مصلح موعودؓ کا مصداق" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد محترم میجر محمود احمد صاحب نے مصلح موعودؓ کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں محترم راجہ نذیر احمد صاحب ربوہ نے "مصلح موعودؓ کی شاعری" کے عنوان پر تقریر کی۔

آخر میں محترم امیر صاحب ضلع مرزا عبد الحق صاحب نے دعا فرمائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری اچھی تھی اور جلسہ کامیاب رہا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد سرگودھا)

سکھر

جماعت احمدیہ سکھر کے زیر اہتمام یوم مصلح موعودؓ کے سلسلہ میں مسجد بلال میں زیر صدارت قریشی عبد الرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک مکرم عبد الحمید صاحب نے کی اور نظم مکرم رشید خالد صاحب نے پڑھی۔

بعد ازاں صاحب صدر نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بیان کیا۔ آپ کے بعد مکرم ماسٹر قمر الحق صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی اور ثابت کیا کہ پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ کے بعد صاحب صدر نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے چند واقعات کا ذکر فرمایا جن کا تعلق ان کے ذاتی مشاہدہ سے تھا اور بتایا کہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی ایسی گراں قدر خدمت کی ہے کہ وہ تاریخ کے صفحات سے محو نہیں کی جاسکتی۔ ہمیں حضورؓ کی ہدایات کو حرز جان بنانا چاہیئے۔

آخر پر مٹھائی تقسیم ہوئی اور دعا پر یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی

(نعیم قریشی۔ سکھر)

کوئٹہ

جلسہ یوم مصلح موعود ۲۰ رفروری ۱۹۷۹ء بروز منگل بعد نماز عصر مسجد احمدیہ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے جلسہ کی صدارت فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مندرجہ ذیل مقررین نے اظہار خیال فرمایا:۔

(۱) پیشگوئی مصلح موعودؓ کے الفاظ اور پس منظر (خاکسار خلیفہ عبد الرحمن)

(۲) پیشگوئی مصلح موعودؓ کا حقیقی مصداق (مکرم مولوی روشن دین صاحب مربی سلسلہ)

(۳) "فتح و ظفر کی کلید تجھے دی جاتی ہے" (مکرم مرزا محمد افضل صاحب شاہد)

آخر میں محترم امیر صاحب کوئٹہ نے اختتامی تقریر فرمائی۔ اور موثر الفاظ میں اس بات پر زور دیا کہ دوست اپنے گھروں میں اس پیشگوئی کے الفاظ کو پڑھیں اور غور کرکے دیکھیں کہ کس شان سے یہ پیشگوئی پوری ہوئی ہے۔

اجتماعی دعا پر یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(خلیفہ عبد الرحمن سیکرٹری
اصلاح و ارشاد کوئٹہ)

لودھراں

۱۶ رفروری بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ لودھراں میں خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا جس میں جماعت احمدیہ لودھراں کے انصار، خدام، اطفال اور مستورات نے (بہ رعایت پردہ) شرکت کی۔

تلاوت قرآن کریم عزیزم ملک سعید احمد صاحب ابن مکرم محمد موسیٰ صاحب نے کی جس کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اس کے بعد مکرم صوفی کریم بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لودھراں نے "مصلح موعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم برادرم ملک جلال الدین صاحب شمسی مربی سلسلہ احمدیہ چک 192/R.B لاٹھیانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر اور پیشگوئی کا شق وار تجزیہ کرکے بتایا کہ اس پیشگوئی کے مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ ہی ہیں۔

(حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ
مقیم لودھراں)

واہ کینٹ

۲۳ رفروری کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کا اجلاس بسلسلہ "یوم مصلح موعودؓ" زیر صدارت مکرم سعید احمد خان صاحب صدر جماعت منعقد ہوا۔

تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد مکرم عمر خطاب صاحب نے "پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر" کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھا۔ آپ نے تاریخی نقطۂ نگاہ سے تفصیل سے جملہ واقعات پر روشنی ڈالی۔ پھر مکرم ملک محمد صدیق صاحب نے اپنا مضمون پڑھا جس میں اس پیشگوئی کی اہمیت بیان کی۔ اور مصلح موعودؓ کی خدمت قرآن اور دیگر دینی خدمات کا تذکرہ کیا۔ بعدہٗ مکرم منور احمد صاحب جاوید نے پیشگوئی کے الفاظ "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا" کے موضوع پر اپنا مضمون پڑھا۔ آپ نے جماعت کے ہنگامی اور مشکل ترین ادوار میں سے حضرت المصلح الموعودؓ کی سرکردگی میں بطریق احسن گزر جانے کا ذکر کرکے ثابت کیا کہ یہ محض اور محض اس لئے ممکن ہو سکا کہ خدا تعالیٰ کا سایہ آپؓ کے سر پر تھا۔

بعد ازاں مربی سلسلہ مکرم میاں عبد الحی صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے نہایت دل نشین پیرایہ میں پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور مدلل طور پر واضح کیا کہ یہ پیشگوئی اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ مانند آفتاب پوری ہوئی اور اس کی برکات تا قیامت ممتد ہوں گی۔ انشاء اللہ۔

بعد از دعا اجلاس ختم ہوا۔

(ظہور احمد جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ واہ کینٹ۔)

اداریہ (بقیہ صـ۲)

الغرض دولت کے نشہ میں آخرت کا انکار، مامورین الٰہی کی تکذیب اور ان کے ساتھ استہزاء نیز اللہ تعالےٰ کے نشانوں کی تضحیک کا انجام کبھی اچھا نہیں ہوتا۔ یہ ایسے بُرے کرتوت ہیں کہ جب قوم کی اکثریت اس میں مبتلا ہو جائے تو پھر ایسی قوم چاروں طرف سے عذاب میں گھر جاتی ہے۔ وہ عذاب میں کیوں نہ گھرے جبکہ وہ اپنے بُرے نظریات اور بُرے کرتوتوں کی وجہ سے خود عذاب کو دعوت دے رہی ہوتی ہے۔ العیاذ باللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۹۶۲

میں ساہی دین ولد حسن صاحب پیشہ گ.. عمر ۳۸ سال بیعت ۱۹۷۶ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰,۰۰۰/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد۔ ساہی دین جکارتہ۔ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ ای۔ ڈ/ اللہ کارٹا ٹماجہ جکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ اے۔ ایف سوسیلو۔ جکارتہ۔ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۶۳

میں رہنان منصور ولد منصور بگندا ابڈجا صاحب پیشہ پنشنر عمر ۶۱ سال ساکن بنڈنگ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۱۱۱۷۰/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد رہنان منصور۔ بنڈنگ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ ای۔ ڈ/ اللہ کرتا ٹماجہ جکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ عبدالرحمٰن احمدی جکارتہ۔ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۶۴

میں محمد بشیر ولد محمد عباس صاحب پیشہ تجارت عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۱ء ساکن بنڈنگ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰۰۰/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد بشیر بنڈنگ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ عبدالرحمٰن بنڈنگ۔ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ سکری بازوی بنڈنگ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۶۵

میں چوہدری عبدالقادر ولد منشی محمد عبداللہ صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۵۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ حال کویت بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ مکان ۲-۳/۱۶ برقبہ دو کنال دارالصدر شرقی ربوہ ۲۰۰,۰۰۰/- روپے

۲۔ زمین زرعی ۵ کنال درگانوالی سیالکوٹ ۱۰,۰۰۰/- روپے

۲,۱۰,۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۳۲۲/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ چوہدری عبدالقادر ولد منشی محمد عبداللہ صاحب ۲-۳/۱۶ دارالصدر شرقی ربوہ

گواہ شد۔ محمد انور قریشی وصیت ۱۶۹۱۱ ربوہ۔

گواہ شد۔ ممتاز حسین امتیاز وصیت ۱۹۵۷۷ مؤذن مسجد اقصیٰ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۹۶۶

میں صفیہ محمودہ زوجہ محمد اسماعیل صاحب منیر قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹانگا مشرقی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۱۰۰/-

۲۔ زیور طلائی (کانٹے اور نتھ) ۱ تولہ ۹ نو ماشہ ۸۷۵/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ صفیہ محمودہ زوجہ محمد اسماعیل منیر مبلغ ٹانگا۔ تنزانیہ۔

گواہ شد۔ جمیل الرحمٰن رفیق۔ امیر جماعت ہائے احمدیہ۔ تنزانیہ۔ مشرقی افریقہ۔

گواہ شد۔ محمد اسماعیل منیر (خاوند موصیہ) ٹانگا۔ تنزانیہ۔ مشرقی افریقہ۔

مسل نمبر ۲۳۹۶۷

میں F.C. VANDI VON KALLON S/O P.G. FODAY KALLON پیشہ پیراماؤنٹ چیف عمر ۵۲ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن دارو سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۹/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ مکان ایک عدد واقع دارو ۶۰۰۰/- لیون

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے ۲۲۱۶/- لیون سالانہ آمد بصورت پیراماؤنٹ چیف ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ پی۔ سی۔ وانڈی وون کالون دارو۔ سیرالیون۔

گواہ شد۔ ایم۔ آئی منیر مبلغ سیرالیون

گواہ شد۔ ابراہیم کالون۔ کمبا۔ سیرالیون۔

ضروری تصحیح

خاکسار کے دورہ کراچی، حیدرآباد اور ملتان کے موقع پر جن احباب نے الفضل کی اعانت فرمائی ہے ان کی فہرست الفضل کے مورخہ ۲۱/۲/۷۹ میں شائع ہوئی ہے اس میں سے دو نام غلطی سے رہ گئے ہیں جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

۱۔ مکرم منیر احمد صاحب کھوکھر کراچی دو خطبہ نمبر اور دو روزانہ پرچے ۲۰۰.۰۰

۲۔ عزیزہ مریم صاحبہ بنت عبدالقیوم صاحب ملتان ایک خطبہ نمبر ۲۰.۰۰

عبداللہ گیانی

مینجر الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عقائد جماعت احمدیہ اور ہمارا عزم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم ارشاد

جماعت احمدیہ کے عقائد اور ہمارے عزم کے متعلق نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء کا ایک مختصر لیکن نہایت جامع اور پُر اثر اقتباس ۱۷x۲۲ سائز کے قیمتی کاغذ پر دلکش ڈیزائن میں بہت عمدہ اور دیدہ زیب کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے جس پر منارۃ المسیح کا ڈیزائن بھی بنا ہوا ہے۔ اس قدر اہتمام اور نفاست و نظافت کے ساتھ اس ارشاد کو شائع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ احباب اسے اپنے گھروں میں آویزاں کر سکیں تاکہ ہمارے عقائد اور ہمارا عزم جملہ احباب اور نئی نسلوں کے ذہنوں میں ہر وقت مستحضر رہے اور دوسرے دوست بھی ایک ہی نظر میں اس سے مستفید ہو سکیں۔

قیمت بہت واجبی مقرر کی گئی ہے تاکہ سب ہی اس بیش قیمت تحفے کو حاصل کر سکیں اور کوئی احمدی گھر ایسا نہ رہے جس کے مختلف کمروں میں یہ آویزاں نہ ہو۔

بڑے سائز کا یہ خوبصورت، دیدہ زیب اور نہایت ہی مفید قطعہ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ سے ۵۰ پیسے فی قطعہ اور یکجائی طور پر ۵۰ روپے فی سینکڑہ کے حساب سے احباب اور جماعتیں حاصل کر سکتی ہیں۔

خریداران مصباح کے لئے ضروری اطلاع

خریداران مصباح کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر مصباح ۱۰ مارچ بروز ہفتہ ربوہ سے پوسٹ ہوا ہے۔ اگر اس کے بعد دس دن تک مصباح ان کو نہ ملے تو دفتر مصباح کو اطلاع دیں۔ (منیجر ماہنامہ مصباح ربوہ)

اطلاع

جائیداد کی خرید و فروخت میں کئی قسم کے فراڈ اور دھوکے ہوتے ہیں اُن سے بچنے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ

فیصل آباد

فون نمبر

دفتر ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں

گھر ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

محترم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ امرتسر وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ امرتسر (برادر اکبر محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب) جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں سے تھے ۶ مارچ ۱۹۷۹ء کو ۸۵ سال کی عمر میں وفات پا کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔ نماز جنازہ میں لاہور سے آئے ہوئے مرحوم کے عزیزوں اور رشتہ داروں کے علاوہ مقامی احباب نے بھی کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم بہت مخلص، نیک، دعاگو اور بے نفس بزرگ تھے۔ اپنے حالات زندگی سناتے ہوئے بار بار اور کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی برکتوں کا تذکرہ کرتے اور اس کی حمد و ثنا میں مصروف رہتے تھے۔ اپنے اکلوتے بیٹے ڈاکٹر قاضی محمود احمد صاحب کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر نصرت جہاں سکیم کے تحت بڑے شوق اور انشراح کے ساتھ نائیجیریا بھیجا جہاں انہیں تین سال تک خدمت کا موقع ملا۔ پیغام حق پہنچانے کا خاص شوق اور ملکہ رکھتے تھے۔ امرتسر میں امیر جماعت کی حیثیت سے بھی اہم دینی خدمات کا موقع ملتا رہا۔ اپنے خاندان کے بچوں بالخصوص بھائیوں کی اولاد در اولاد در اولاد کی تعلیم و تربیت کا خاص اہتمام فرماتے رہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہمیشہ ان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت

امراء اضلاع کی خدمت میں ضروری گزارش

جماعت احمدیہ کی ۶۰ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰-۳۱ مارچ اور یکم اپریل ۱۹۷۹ء بروز جمعہ ہفتہ، اتوار ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۳ء میں فیصلہ فرمایا تھا کہ:-

"۲۵ فیصد ایسے متبادل دوست بذریعہ انتخاب رکھے جائیں جو زائر کی حیثیت میں یہاں آئیں۔ غیر حاضر نمائندگان کی جگہ ان زائرین میں سے انتخاب کر کے تعداد پوری کر لی جائے۔"

امراء اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس فیصلہ کی روشنی میں ایسے منتخب زائرین کے اسماء بھجوا کر ممنون فرماویں۔

۲۔ مجلس مشاورت کے زائرین کے لئے مشاورت ہال کی جگہ کی مناسبت سے محدود تعداد میں ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔ صدر صاحبان جماعت و امراء صاحبان ایسا انتظام فرماویں کہ ان کے حلقوں سے محدود تعداد میں دوست بطور زائر تشریف لائیں تاکہ انہیں ٹکٹ داخلہ کے حصول میں دقت نہ ہو۔ زائرین کے پاس مقامی جماعت کی تصدیق ہونا ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)